قضا نمازوں کا طریقہ (شافعی)

یہ رسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ
مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ کے
رسالے قضا نمازوں کا طریقہ (حنفی) میں مسائل کی فقہ شافعی کے مطابق تبدیلی اور دیگر
ترمیم و اضافے کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

قضا نمازوں کا طریقہ (شافعی)

یہ رسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے رسالے قضا نمازوں کا طریقہ (حنفی) میں مسائل کی فقہ شافعی کے مطابق تبدیلی اور دیگر ترمیم و اضافے کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔

پیشکش

المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
فہرست	2	حقوقِ عامّہ کے احساس کی حکایت	11
پہلے اسے پڑھ لیجئے!	3	جلد سے جلد قضا پڑھ لیجیے	12
دُرُود شریف کی فضیلت	4	چھپ کر قضا پڑھئے	12
جہنم کی خوفناک وادی	5	جمعۃ الوداع میں قضائے عمری	13
پہاڑ گرمی سے پگھل جائیں	5	عمر بھر کی قضا کا حساب	13
سر کچلنے کی سزا	5	قضا پڑھنے میں ترتیب	13
ہزاروں برس کے عذاب کا حقدار	6	قضائے عمری کا طریقہ (شافعی)	14
قبر میں آگ کے شعلے	6	نمازِ قصر کی قضا	15
اگر نماز پڑھنا بھول جائے تو...؟	7	زمانہ ارتداد کی نمازیں	15
نماز کے وقت میں سونا	7	جان بچانے کے لیے نماز توڑنے کا حکم	15
رات دیر تک جاگنا	8	نماز کسی صورت معاف نہیں	16
ادا اور قضا کی تعریف	8	قضا بہ نیت ادا اور ادا بہ نیت قضا پڑھنا	16
توبہ کے تین رکن ہیں	9	مکروہ اوقات میں قضا پڑھنا	16
سوتے کو نماز کے لیے جگانا واجب ہے	10	سنت قبلیہ رہ جائیں تو کریں؟	17
فجر کا وقت ہو گیا اُٹھو!	10	کیا مغرب کا وقت تھوڑا سا ہوتا ہے؟	17
حکایت	10	میت کی نمازوں کے فدیے کا حکم	17

***

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبِلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے کُتُب و رسائل میں عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاق و ادب، روز مرہ کے مُعَاملات اور دیگر بہت سے موضوعات پر علم و حکمت کا بہت قیمتی خزانہ ہوتا ہے اس لئے آپ کی کتب ورسائل کو ترمیم و اضافہ کے ساتھ فقہِ شافعی کے مطابق مرتب کیا جارہا ہے تاکہ فقہِ شافعی پر عمل کرنے والے افراد بھی امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے علم و حکمت سے معمور مدنی پھولوں سے استفادہ کرسکیں۔ اس رِسالے پر کام کی تفصیل یہ ہے:

- رِسالے میں ذِکر کردہ تمام فقہی مسائل کو تبدیل کرکے فقہِ شافعی کی معتبر کُتُب سے لکھا گیا ہے۔
- ضرورتاً کہیں کہیں مسائل کا اِضافہ کیا گیا ہے۔
- دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاحات اور شعبے کے اپ ڈیٹ اُصولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے رِسالے میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔
- مذکورہ کام مکمل کرنے کے بعد مفتی محمد رفیق سعدی شافعی مُدَّ ظِلُّہُ العالی سے پورے رِسالے کی شرعی تفتیش کرائی گئی ہے۔

اس رِسالے میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوبِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عطا، اولیائے کرام کی عنایت اور امیرِ اہلسنت کی شفقتوں اور پُرخُلُوص دُعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیوں میں ہماری غیر اِرادی کوتاہی کا دخل ہے۔

المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر)، شعبہ کتب فقہ شافعی

25 محرم الحرام 1448ھ / 11 جولائی 2026ء

www.dawateislami.net

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

قضا نمازوں کا طریقہ (شافعی)

براہِ کرم! یہ رسالہ (18صفحات) مکمّل پڑھ لیجئے، اِن شآءَ اللہ اس کے فوائد خود ہی دیکھ لیں گے۔

درود شریف کی فضیلت

سرورِ ذیشان، محبوبِ رحمٰن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: مجھ پر درودِ پاک پڑھنا پل صراط پر نور ہے جو روزِ جمعہ مجھ پر 80 بار درودِ پاک پڑھے اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلَّم

پارہ 30 سورۃ الماعون کی آیت نمبر 4 اور 5 میں ارشاد ہوتا ہے:

فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ صَلَاتِہِمۡ سَاہُوۡنَ ۙ﴿۵﴾

ترجمۂ کنزُ العرفان: تو ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے۔ جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔

حکیم الامت، مفتی احمد یار خان حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ سورۃ الماعون کی آیت نمبر 5 کے تحت فرماتے ہیں: نماز سے بھولنے کی چند صورتیں ہیں: کبھی نہ پڑھنا، پابندی سے نہ پڑھنا، صحیح وقت پر نہ پڑھنا، نماز صحیح طریقے سے ادا نہ کرنا، شوق سے نہ پڑھنا، سمجھ بوجھ کر ادا نہ کرنا، کَسَل و سستی، بے پروائی سے پڑھنا۔ (2)

1 ... کنزالعمال، 1 / 248، حدیث: 2146۔

2 ... نور العرفان، ص 958۔

www.dawateislami.net

جہنم کی خوفناک وادی

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جہنم میں وَیل نامی ایک خوفناک وادی ہے جس کی سختی سے خود جہنم بھی پناہ مانگتا ہے، جان بوجھ کر نماز قضا کرنے والے اس کے مستحق ہیں۔[1]

پہاڑ گرمی سے پگھل جائیں

حضرت امام محمد بن احمد ذہبی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: کہا گیا ہے کہ جہنم میں ایک وادی ہے جس کا نام وَیل ہے، اگر اس میں دنیا کے پہاڑ ڈالے جائیں تو وہ بھی اس کی گرمی سے پگھل جائیں اور یہ اُن لوگوں کا ٹھکانہ ہے جو نماز میں سستی کرتے اور وقت کے بعد قضا کر کے پڑھتے ہیں مگر یہ کہ وہ اپنی کوتاہی پر نادم ہوں اور بارگاہِ خداوندی میں توبہ کریں۔[2]

سر کچلنے کی سزا

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سے فرمایا: آج رات دو شخص (یعنی جبرائیل علیہ السّلام اور میکائیل علیہ السّلام) میرے پاس آئے اور مجھے ارضِ مُقدّسہ میں لے آئے۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص لیٹا ہے اور اس کے سرہانے ایک شخص پتّھر اٹھائے کھڑا ہے اور پے درپے پتّھر سے اس کا سر کچل رہا ہے، ہر بار کچلنے کے بعد سر پھر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ میں نے فرشتوں سے کہا: سُبْحٰنَ اللہ یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: آگے تشریف لے چلیے (مزید مناظر دکھانے کے بعد) فرشتوں نے عرض کی کہ: پہلا شخص جو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے دیکھا یہ وہ تھا جس نے قرآن پڑھا پھر اس کو چھوڑ دیا

1 ... بہار شریعت، 1/434 ملخصاً۔
2 ... کتاب الکبائر، ص19۔

تھا اور فرض نمازوں کے وقت سو جاتا تھا اس کے ساتھ یہ برتاؤ قیامت تک ہو گا۔[1]

ہزاروں برس کے عذاب کا حقدار

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جس نے قصداً ایک وقت کی (نماز) چھوڑی، وہ ہزاروں برس جہنم میں رہنے کا مستحق ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اس کی قضا نہ کر لے۔ مسلمان اگر اُس کی زندگی میں اُسے یَک لَخْت (بالکل) چھوڑ دیں، اُس سے بات نہ کریں، اُس کے پاس نہ بیٹھیں، تو ضرور وہ اس کا سزاوار ہے۔[2] اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۶۸﴾

ترجمہ کنز العرفان: اور اگر شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔ (پ7، الانعام:68)

قبر میں آگ کے شعلے

ایک شخص کی بہن فوت ہو گئی۔ جب اُسے دفن کر کے لوٹا تو یاد آیا کہ رقم کی تھیلی قبر میں گر گئی ہے۔ چنانچہ قبرستان آ کر تھیلی نکالنے کے لیے اُس نے اپنی بہن کی قبر کھود ڈالی۔ ایک دل دہلا دینے والا منظر اُس کے سامنے تھا، اُس نے جُوں تُوں قبر پر مٹی ڈالی اور صدمے سے چُور چُور روتا ہوا ماں کے پاس آیا اور پوچھا: پیاری امی جان! میری بہن کے اعمال کیسے تھے؟ وہ بولی: بیٹا کیوں پوچھتے ہو؟ عرض کی۔ میں نے اپنی بہن کی قبر میں آگ کے شعلے بھڑکتے دیکھے ہیں۔ "یہ سُن کر ماں بھی رونے لگی اور کہا: "افسوس! تیری بہن نماز

---

1 ... بخاری، 1/ 467، حدیث:1386۔ 4/ 425، حدیث:7047 ملخصاً۔

2 ... فتاوٰی رضویہ، 9/ 158، 159۔

میں سُستی کیا کرتی تھی اور نماز قضا کر کے پڑھا کرتی تھی“۔[1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب قضا کرنے والوں کی ایسی ایسی سخت سزائیں ہیں تو جو بد نصیب سِرے سے نماز ہی نہیں پڑھتے ان کا کیا انجام ہو گا!

اگر نماز پڑھنا بھول جائے تو....؟

مصطفٰے جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا:”جو نماز سے سو جائے یا بھول جائے تو جب یاد آئے پڑھ لے کہ وہی اُس کا وقت ہے۔[2]

نیند اور بھول، یہ دونوں نماز کے لیے شرعی عذر (Excuse) ہیں۔ (یعنی اگر کوئی شخص سویا ہوا تھا اور اسی حالت میں نماز کا وقت داخل ہو کر گزر گیا، یا بیدار رہنے کے باوجود وقت کے اندر نماز پڑھنا بھول گیا اور نماز قضا ہو گئی، تو وہ شخص گناہ گار نہیں ہو گا۔) نیند یا بھولے سے جو نماز قضا ہوئی اس کی قضا کرنا فرض ہے، مستحب ہے کہ (جب آنکھ کھلے یا یاد آجائے تو) فوراً پڑھ لے۔[3]

نماز کے وقت میں سونا

فرض نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد اسے ادا کیے بغیر سونا حرام ہے۔ ہاں! اگر اس بات کا ظن غالب ہو کہ وقت ختم ہونے سے پہلے خود بیدار ہو کر (یا کسی کے جگانے پر) وضو وغیرہ سے فارغ ہو کر وقت کے اندر نماز ادا کر لی جائے گی، تو سونا جائز ہے، لیکن نماز پڑھنے سے پہلے سونا پھر بھی مکروہ ہے۔[4]

---

1 ... کتاب الکبائر، ص26، 27۔
2 ... مسلم، ص270، حدیث:684۔
3 ... تحفۃ المحتاج، 1/199 ملخصا۔
4 ... تحفۃ المحتاج، 1/195 ملخصا۔

رات دیر تک جاگنا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نعت خوانیوں، ذکر و فکر کی محفلوں نیز سنتوں بھرے اجتماعات وغیرہ میں رات دیر تک جاگنے کے بعد سونے کے سبب اگر نمازِ فجر قضا ہونے کا اندیشہ ہو تو مسجد میں قیام کریں، ساتھ اعتکاف کی نیت فرمالیں تاکہ اعتکاف کا ثواب بھی حاصل ہو جائے، یا وہاں سوئیں جہاں کوئی قابلِ اعتماد اسلامی بھائی جگانے والا موجود ہو۔ یا الارم والی گھڑی ہو جس سے آنکھ کھل جاتی ہو مگر ایک عدد گھڑی پر بھروسا نہ کیا جائے کہ نیند میں ہاتھ لگ جانے سے یا یوں ہی خراب ہو کر بند ہو جانے کا امکان رہتا ہے، دو یا حسبِ ضَرورت زائد گھڑیاں ہوں تو بہتر ہے۔

ادا اور قضا کی تعریف

اگر وقت کے اندر کم از کم ایک رکعت مکمل پڑھ لی، نماز ادا ہے ورنہ قضا شمار ہو گی۔ لیکن اگر کسی شخص نے بلاوجہ نماز شروع کرنے میں اتنی تاخیر کی کہ وقت میں نماز مکمل نہ ہو سکی (اگرچہ ایک رکعت وقت کے اندر مکمل ہونے کی وجہ سے نماز ادا شمار ہو جائے) تب بھی اس تاخیر کی وجہ سے وہ شخص گناہ گار ہو گا۔[1]

ہاں! اگر ایسے وقت میں نماز شروع کی کہ صرف فرائض کو بجالانے کی صورت میں مکمل نماز وقت میں ادا کی جاسکتی تھی لیکن نماز کو طویل کیا اور ایک رکعت بھی مکمل نہ ہوئی تھی کہ وقت ختم ہو گیا اور (نماز قضا ہو گئی) تو ایسی صورت میں وہ شخص گناہ گار نہیں ہو گا۔[2]

(لیکن نمازِ جمعہ کا حکم دیگر نمازوں سے مختلف ہے) اس میں دونوں خطبے اور پوری نماز وقت

---

1 ... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، 2/42، 43 ملخصاً۔

2 ... فتح المعین، ص 88 مفہوماً۔

www.dawateislami.net

کے اندر ہونا ضروری ہے۔ اگر پہلا سلام پھیرنے سے پہلے ہی وقت ختم ہو گیا تو جمعہ نہیں ہو گا، بلکہ وہی نماز ظہر میں بدل جائے گی اور اسے چار رکعت کے طور پر مکمل کرنا ہو گا۔[1]

یاد رہے! بلا عذر شرعی نماز قضا کر دینا سخت گناہ ہے۔ اس پر فرض ہے کہ اس کی قضا پڑھے اور سچے دل سے توبہ بھی کرے۔ اِن شاءَ اللہ الکریم توبہ یا حج مقبول سے تاخیر کا گناہ معاف ہو جائے گا۔ توبہ اسی وقت صحیح ہے جب کہ قضا پڑھ لے۔ اس کو ادا کیے بغیر توبہ کیے جانا توبہ نہیں، کیوں کہ جو نماز اس کے ذمہ تھی، اس کو نہ پڑھنا تو اب بھی باقی ہے، اور جب گناہ سے باز نہ آیا تو پھر توبہ کہاں ہوئی؟

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: گناہ پر قائم رہ کر توبہ کرنے والا اس کی مثل ہے جو اپنے رب کریم سے ٹھٹھا (یعنی مذاق) کرتا ہے۔[2]

توبہ کے تین رکن ہیں

صدرُ الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین حنفی مراد آبادی رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ توبہ کے تین ارکان ہیں: ﴿1﴾ اعترافِ جرم ﴿2﴾ نَدامت ﴿3﴾ عزمِ ترک (یعنی اس گناہ کو چھوڑنے کا پختہ عہد) اگر گناہ قابلِ تلافی ہے تو اس کی تلافی بھی لازم ہے۔ مثلاً تارکِ صلوٰۃ (یعنی نماز ترک کر دینے والے) کی توبہ کے لیے چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضا بھی لازم ہے۔[3]

---

1 ... تحفۃ المحتاج، 1/410 مفہوماً۔

2 ... شعب الایمان، 5/436، حدیث: 7178۔

3 ... خزائن العرفان، ص 16۔

سوتے کو نماز کے لیے جگانا واجب ہے

سونے والے کو نماز کے لیے جگانا سنت ہے، لیکن اگر معلوم ہو کہ وہ وقت شروع ہونے کے بعد یہ جانتے ہوئے سویا ہے کہ بیدار ہو کر وقت میں نماز ادا نہ کر سکے گا، تو اسے جگانا واجب ہے۔(1)

فجر کا وقت ہو گیا اُٹھو!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سونے والوں کو نماز کیلئے جگایئے اور ڈھیروں نیکیاں کمایئے۔ فجر کے لیے جگانا کارِ ثواب ہے جو ہر مسلمان کو حسبِ موقع کرنا چاہیے۔ فجر کے لیے جگانے میں اس بات کی احتیاط ضروری ہے کہ کسی مسلمان کو ایذا نہ ہو۔

حکایت

ایک اسلامی بھائی نے مجھے (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہ کو) بتایا تھا کہ: ''ہم چند اسلامی بھائی میگافون پر اسلامی بھائیوں کو فجر کے لیے جگاتے ہوئے ایک گلی سے گزرے۔ ایک صاحب نے ہم کو ٹوکا اور کہا کہ ''میرا بچہ رات بھر نہیں سویا، ابھی ابھی آنکھ لگی ہے۔ آپ لوگ میگافون بند کر دیجیے''۔ ہم کو ان صاحب پر بڑا غصہ آیا کہ نہ جانے کیسا مسلمان ہے، ہم نماز کے لیے جگا رہے ہیں اور یہ اس نیک کام میں رکاوٹ ڈال رہا ہے!

خیر دوسرے دن ہم پھر فجر کے لیے جگاتے ہوئے اسی طرف جا نکلے، تو وہی صاحب پہلے سے گلی کے کونے پر غمزدہ کھڑے تھے اور ہم سے کہنے لگے: ''آج بھی بچہ ساری رات نہیں سویا، ابھی ابھی آنکھ لگی ہے، اسی لیے میں یہاں کھڑا ہو گیا تا کہ ہماری گلی سے خاموشی سے گزرنے کی آپ حضرات کی خدمات میں درخواست کروں''۔

---

1 ... اعانۃ الطالبین، 1/205 ملخصا۔ حاشیہ شروانی علی التحفۃ، 2/53 ملخصا۔

www.dawateislami.net

اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ میگافون کے بغیر نمازِ فجر کے لیے جگایا جائے۔ نیز بغیر میگافون کے بھی اس قدر بلند آوازیں نہ نکالی جائیں جس سے گھر میں نماز و تلاوت میں مشغول اسلامی بہنوں، ضعیفوں، مریضوں اور بچوں کو تشویش ہو، یا جو اوّل وقت میں پڑھ کر سو رہا یا سو رہی ہو، اس کی نیند میں خلل پڑے۔

اور اگر کوئی مسلمان اپنے گھر کے پاس نمازِ فجر کے لیے جگانے سے روکے تو اس سے ضد اور بحث کرنے کے بجائے اس سے معافی مانگ لی جائے اور اس پر حُسنِ ظن رکھا جائے کہ یقیناً کوئی مسلمان نماز کے لیے جگانے کا مخالف نہیں ہو سکتا، اس بیچارے کی کوئی مجبوری ہو گی۔ بالفرض وہ بے نمازی ہو تو بھی آپ اس پر سختی کرنے کے مجاز نہیں۔ کسی مناسب وقت پر، انتہائی نرمی کے ساتھ انفرادی کوشش کے ذریعے اس کو نماز کے لیے آمادہ کیجیے۔ مساجد میں بھی اذانِ فجر وغیرہ کے علاوہ بے موقع نیز محلوں یا مکانوں کے اندر محافلِ نعت وغیرہ میں اسپیکر استعمال کرنے والوں کو بھی اپنے اپنے گھروں میں عبادت کرنے والوں، مریضوں، شیر خوار بچوں اور سونے والوں کی ایذا کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے۔

حقوقِ عامہ کے احساس کی حکایت

حقوقِ عامہ کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ ہمارے اَسلاف اس معاملے میں بے حد محتاط ہوا کرتے تھے۔

چنانچہ حضرت امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ: حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں ایک شخص کئی سال سے حاضر ہوتا اور علم حاصل کرتا۔ ایک بار جب وہ آیا تو آپ نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اس کے بااصرار استفسار پر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: ”تم نے اپنے مکان کی دیوار کے سڑک والے کونے پر گارا لگا کر قدِ

www.dawateislami.net

آدم (یعنی انسانی قد) کے برابر اس کونے کو تم نے آگے بڑھا دیا ہے، حالانکہ وہ مسلمانوں کی گزر گاہ ہے"۔ (یعنی میں تم سے کیسے خوش ہو سکتا ہوں کہ تم نے مسلمانوں کا راستہ تنگ کر دیا ہے۔)[1] یہاں وہ لوگ بھی عبرت حاصل کریں جو اپنے گھروں کے باہر ایسے چبوترے وغیرہ بنا دیتے ہیں جس سے مسلمانوں کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

جلد سے جلد قضا پڑھ لیجیے

جس کے ذمّے قضا نمازیں ہوں اگر وہ کسی عذر کی وجہ سے فوت ہوئی ہوں تو انہیں پڑھنے میں جلدی کرنا مستحب ہے، لیکن جو نمازیں بلا عذر قضا ہوئیں انھیں جلد از جلد پڑھنا واجب ہے۔ ایسے شخص پر کھانے، پینے، سونے، نیز اپنے اور جن لوگوں کی کفالت اس کے ذمہ ہے ان کے لیے کسبِ معاش جیسی ضروریات زندگی کے علاوہ کسی اور کام میں وقت صرف کرنا حرام ہے۔[2]

چھپ کر قضا پڑھئے

قضا نمازیں چھپ کر پڑھیں۔ لوگوں پر (خواہ وہ گھر والے ہوں یا قریبی دوست) اس کا اظہار نہ کیجئے، مثلاً یہ مت کہا کیجئے کہ "میری آج کی فلاں نماز قضا ہو گئی" یا "میں قضائے عُمری پڑھ رہا ہوں"۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گناہ کا اظہار کرنا حرام ہے۔[3]

---

1 ... احیاء علوم الدین، 9/35 بتغیر قلیل۔

2 ... تحفۃ المحتاج، 1/199 ملخصا۔

3 ... تحفۃ المحتاج، 4/505 ماخوذا۔

www.dawateislami.net

جمعۃ الوداع میں قضائے عمری

رمضان المبارک کے آخری جمعہ میں بعض لوگ قضائے عمری کی ادائیگی کے لیے پانچ نمازیں (فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشا) پڑھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ عمر بھر کی قضائیں انھیں پانچ نمازوں سے ادا ہو گئیں یہ باطل محض ہے۔ شریعت مطہرہ میں اس طریقے کی کوئی اصل نہیں، بلکہ فقہائے کرام نے اسے قبیح بدعت اور حرام قرار دیا ہے۔[1]

عمر بھر کی قضا کا حساب

وہ شخص جس نے کبھی نمازیں ہی نہ پڑھی ہوں اور اب توفیق ہوئی اور قضائے عُمری پڑھنا چاہتا ہے تو وہ جب سے بالغ ہوا ہے اس وقت سے نمازوں کا حساب لگائے۔ اور اگر تاریخِ بلوغ بھی معلوم نہ ہو، تو احتیاط اسی میں ہے کہ ہجری سن کے حساب سے نو سال کی عمر سے نمازوں کا حساب لگائے۔ اور اگر کبھی کبھار نماز پڑھتا تھا، تو وہ اتنی نمازیں پڑھے کہ گمانِ غالب آ جائے کہ جو نمازیں اس کے ذمہ تھیں وہ ادا ہو گئی ہیں۔

قضا پڑھنے میں ترتیب

قضا نمازوں کی ادائیگی میں ترتیب رکھنا سنت ہے۔ مثلاً ظہر اور عصر کی نماز قضا ہوئیں تو پہلے ظہر پڑھے پھر عصر کی قضا کرے، لیکن اگر ظہر اور عصر میں سے ظہر کی نماز عذر کی وجہ سے اور عصر کی بلا عذر شرعی قضا ہوئی تو پہلے عصر کی پھر ظہر کی قضا کرے، کیونکہ بلا عذر شرعی قضا ہونے والی نمازوں کو پہلے ادا کرنا واجب ہے۔[2]

---

1 ... فتح المعین، ص170۔

2 ... تحفۃ المحتاج، 1/199 مفہوما۔

قضائے عمری کا طریقہ (شافعی)

قضا نمازوں کو پڑھنے کا کوئی الگ طریقہ نہیں، جس طرح ادا نمازیں پڑھی جاتی ہیں اسی طرح پڑھیے، ہاں! اگر بکثرت قضا نمازیں ہوں تو آسانی کے لیے نماز کو مختصر کر کے یوں پڑھنا بلا کراہت جائز ہے۔

نیت کم از کم اس طرح کیجیے، مثلاً: "میں ظہر کی فرض نماز پڑھتا ہوں۔" قضا کی نیت ضروری نہیں، لیکن مستحب ہے کہ قضا، رکعتوں کی تعداد، استقبالِ قبلہ اور اللہ پاک کے واسطے نماز پڑھنے کی نیت بھی کی جائے۔[1] اب دعائے افتتاح میں توجیہ کی جگہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ پڑھیے۔[2] ایک تخفیف (یعنی کمی) تو یہ ہوئی دوسری یہ کہ رکوع و سجود میں تین تین بار "سُبْحٰنَ اللّٰہِ" پڑھ لیجیے۔[3] تیسری تخفیف یہ کہ دونوں تشہد میں یوں تشہد پڑھیے: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ، سَلَامٌ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، سَلَامٌ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔[4] اور چوتھی تخفیف یہ کہ آخری قعدہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم اور ان کی آل پر یوں درود بھیجیے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ۔[5] پانچویں تخفیف یہ کہ فجر میں دعائے قنوت اور درود کی جگہ یہ پڑھ لیجیے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ یَا غَفُوْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔[6]

---

1. ... تحفة المحتاج، 1/227 ملتقطا۔
2. ... حاشیہ شروانی علی التحفۃ، 2/215 ماخوذا۔
3. ... فتح المعین مع اعانۃ الطالبین، 1/265 ماخوذا۔
4. ... منہاج الطالبین، ص102۔
5. ... منہاج الطالبین، ص102۔
6. ... حاشیہ شروانی علی التحفۃ، 2/279 ماخوذا۔

www.dawateislami.net

یادرکھئے! تخفیف کے اس طریقے کی عادت ہر گز نہ بنائیے، معمول کی نمازیں سنّت کے مطابق ہی پڑھیے، روزانہ کی سنن رواتب اور وتر کی جگہ بھی قضا نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں تاکہ جلد از جلد قضائے عمری سے فارغ ہو سکے، البتہ بعد میں فوت شدہ سنن رواتب اور وتر کی قضا بھی کر لینا بہتر ہے۔

نمازِ قصر کی قضا

جو نمازیں اِقامت کی حالت میں یا چھوٹے سفر میں قضا ہوئیں اگر طویل سفر میں ان کی قضا پڑھی تو قصر نہیں کر سکتا بلکہ پوری ہی پڑھنی ہوں گی، اسی طرح جو نمازیں طویل جائز سفر میں فوت ہو گئیں اور اِقامت کی حالت میں ان کی قضا پڑھی تب بھی قصر نہیں کر سکتا مکمل پڑھنا ضروری ہے، لیکن جو نمازیں طویل جائز سفر میں قضا ہوئیں اور سفر میں ہی اس کی قضا پڑھی تو اس کو قصر کیا جاسکتا ہے اگرچہ دونوں الگ الگ سفر ہوں۔(1)

زمانہ ارتداد کی نمازیں

جو شخص مَعَاذَ الله مرتد ہو گیا پھر اسلام لایا تو جتنا زمانہ وہ اس حالت میں رہا اس دورانیہ کی تمام نمازوں کی قضا کرنا اس پر واجب ہے۔(2)

جان بچانے کے لیے نماز توڑنے کا حکم

دورانِ نماز کسی جان کے چلے جانے کا خدشہ ہو تو نماز توڑ کر اسے بچانا واجب ہے، اگر یہ خوف نماز شروع کرنے سے پہلے ہو تو پہلے جان بچائی جائے گی، خواہ نماز قضا ہی کیوں نہ ہو جائے۔(3)

---

1 ... تحفۃ المحتاج، 1/389 ملخصاً۔

2 ... تحفۃ المحتاج، 1/203 ماخوذاً۔

3 ... اعانۃ الطالبین، 2/24، 25 مفہوماً۔

www.dawateislami.net

نماز کسی صورت معاف نہیں

جو شخص کھڑے ہونے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے، اس کی طاقت نہ ہو تو لیٹ کر پڑھے اور رکوع و سجود سر سے اشارہ کر کے ادا کرے، اگر سر سے اشارہ کرنا ممکن نہ ہو تو پلکوں کے ذریعے اشارہ کرے، یہ بھی ممکن نہ ہو تو دل میں ارکانِ نماز کا خیال کرتے ہوئے نماز ادا کرے، کیونکہ جب تک عقل باقی ہے نماز معاف نہیں۔[1]

قضا بہ نیت ادا اور ادا بہ نیت قضا؟

اگر کسی نے قضا نماز ادا کی نیت سے یا ادا نماز قضا کی نیت سے کسی عذر شرعی کی وجہ سے پڑھی، مثلاً موسم اَبر آلود ہونے کی وجہ سے وقت ختم ہونے کا پتہ نہ چل سکا اور ادا کی نیت سے نماز پڑھی، یا وقت ختم ہونے کا گمان کیا اور نماز قضا کی نیت سے پڑھی جبکہ وقت ابھی باقی تھا دونوں صورتوں میں نماز ہو گئی۔ لیکن بغیر کسی عذر شرعی کے ایسا کیا تو نماز باطل ہو گئی۔[2]

مکروہ اوقات میں قضا پڑھنا

قضا نمازیں مکروہ وقت میں بھی پڑھی جا سکتی ہیں،[3] چونکہ جس شخص کی نمازیں بلا عذرِ شرعی قضا ہوئیں اس پر ضروریاتِ زندگی کے معاملات کے علاوہ تمام وقت نمازوں کی ادائیگی میں صرف کرنا واجب ہے۔[4] (لہٰذا ایسا شخص مکروہ وقت میں بھی قضا نمازیں ادا کر سکتا ہے۔) لیکن جان بوجھ کر مکروہ وقت کا انتظار کرنا کہ جب مکروہ وقت ہو گا تب ہی پڑھوں گا،

---

1 ... فتح المعین، ص 97، 98 ملتقطا۔

2 ... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، 2/178 ملخصا۔

3 ... منہاج الطالبین، ص 91 ملخصا۔

4 ... تحفۃ المحتاج، 1/199۔

www.dawateislami.net

(جائز نہیں) ایسا کرنے سے نماز ادا نہیں ہوتی۔[1]

سنتِ قَبلیہ رہ جائیں تو کیا کریں؟

اگر سنتِ قَبلیہ پہلے ادا نہ کی ہوں تو فرضوں کے بعد پڑھ لے، کوئی حرج نہیں۔ جماعت کھڑی تھی یا اقامت کا وقت قریب تھا (اب کوئی شخص مسجد آیا) اگر وہ سنتِ قَبلیہ پڑھے گا تو اندیشہ ہے کہ امام کے ساتھ تکبیرِ اولیٰ فوت ہو جائے گی تو سنت ہے کہ پہلے وہ امام کے ساتھ فرض نماز میں شامل ہو پھر بعد میں سنتِ قَبلیہ ادا کرلے۔[2]

کیا مغرب کا وقت تھوڑا سا ہوتا ہے؟

مغرب کی نماز کا وقت غروبِ آفتاب سے لے کر شفقِ احمر (یعنی آسمان پر پھیلی ہوئی لال رنگ کی روشنی) کے ختم ہونے تک ہوتا ہے۔[3] یہ وقت مقامات اور تاریخ کے اعتبار سے گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ باب المدینہ کراچی میں نظام الاوقات کے نقشے کے مطابق مغرب کا وقت کم از کم 48 منٹ رہتا ہے۔

نوٹ: دنیا بھر میں کہیں بھی درست اوقات نماز جاننے کے لیے دعوتِ اسلامی کی آئی ٹی مجلس کی تیار کردہ اپلی کیشن Prayer Times انسٹال کیجیے۔ اس سے اپنے ملک و شہر کے درست اوقاتِ نماز جاننے میں آسانی رہے گی۔

میت کی نمازوں کے فدیے کا حکم

اگر میت کے ذمّے فرض نمازیں باقی ہوں تو ان کا فدیہ دینا جائز نہیں اور نہ ہی میت

---

1 ... حاشیہ شروانی علی التحفۃ، 2/56۔

2 ... فتح المعین مع اعانۃ الطالبین، 1/423 ملخصا۔

3 ... منہاج الطالبین، ص90۔

www.dawateislami.net

کی طرف سے کوئی دوسرا شخص قضا نمازیں پڑھ سکتا ہے۔ تاہم بعض شافعی فقہاء نے میت کے حق میں بہتری کی امید پر فدیہ دینے کی اجازت دی ہے، لٰہذا احتیاطاً اس پر عمل کرنے میں حرج نہیں۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مدنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کے لئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنتوں بھرا رسالہ یا مدنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے۔

1... تحفۃ المحتاج، 1/ 637 مفہوماً۔

مصادر و مراجع

قرآن مجید	کلام اللہ	❁❁❁❁
کتاب کا نام	**مصنف / مؤلف**	**مطبوعہ، سن اشاعت**
ترجمۂ کنز العرفان	مفسّرِ قرآن مفتی قاسم قادری عطاری	مکتبۃ المدینہ کراچی 2021ء
تفسیر خزائن العرفان	مفتی نعیم الدین مراد آبادی متوفی 1391ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی 1442ھ
نور العرفان	مفتی احمد یار خان نعیمی متوفی 1391ھ	پیر بھائی کمپنی، لاہور
بخاری	امام محمد بن اسماعیل بخاری متوفی 256ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1419ھ
مسلم	امام ابو حسین مسلم بن حجاج قشیری متوفی 261ھ	دار الکتاب العربی بیروت 1427ھ
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی 458ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1421ھ
کنز العمال	علامہ علی متقی بن حسام الدین برہان پوری متوفی 975ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1419ھ
الکبائر	امام شمس الدین محمد بن احمد ذہبی متوفی 748ھ	اشاعت اسلام کتب خانہ پشاور 1985ء
احیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی متوفی 505ھ	دار صادر بیروت 2000ء
فتاوی رضویہ	اعلی حضرت امام احمد رضا خان متوفی 1340ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور 1427ھ
بہار شریعت (حنفی)	صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی متوفی 1376ھ	مکتبہ المدینہ کراچی 1433ھ
منہاج الطالبین	امام محیی الدین ابو زکریا یحیی بن شرف النووی متوفی 676ھ	دار المنہاج 1426ھ
تحفۃ المحتاج	امام شہاب الدین احمد بن حجر ہیتمی متوفی 973ھ	دار الحدیث القاہرہ 1437ھ
حاشیہ شروانی علی التحفۃ	شیخ عبد الحمید شروانی متوفی 1301ھ	دار الحدیث قاہرہ 1437ھ
فتح المعین	امام احمد زین الدین بن عبد العزیز ملیباری شافعی متوفی 987ھ	دار ابن حزم 1434ھ
اعانۃ الطالبین	امام ابو بکر عثمان بن محمد دمیاطی متوفی 1300ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1415ھ

جمعۃ الوداع میں قضائے عمری

رمضان المبارک کے آخری جمعہ میں بعض لوگ قضائے عمری کی ادائیگی کے لیے پانچ نمازیں (فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشا) پڑھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ عمر بھر کی قضائیں انھیں پانچ نمازوں سے ادا ہو گئیں یہ باطل محض ہے۔ شریعت مطہرہ میں اس طریقے کی کوئی اصل نہیں، بلکہ فقہائے کرام نے اسے قبیح بدعت اور حرام قرار دیا ہے۔

(فتح المعین، ص170)

فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net